

آج کی سوچ

سوچ نمبر 1۔ اخلاص نیت

عمل کے اصول۔ نیت کو خالص کرنا ہے۔ کہ ہم جو بھی کام کریں۔ مقصد صرف اور صرف رب کی رضا ہے۔ اسی طرح اس گمراہی کو جس کو شروع کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہم کلام الہی کو صحیح طور پر سمجھ سکیں۔

سوچ نمبر 2۔ قرآن سے تعلق

عمل کے اصول۔ اپنی زندگی کے شب و روز کا جائزہ لینا ہے۔ کہ 4 ہمارا ہر فعل قرآن و حدیث کے مطابق ہے یا نہیں۔ ہم زندگی کے ہر معاملے میں قرآن کے احکامات کو نافذ کر رہے ہیں یا نہیں۔ اگر کہیں کمی محسوس ہو رہی ہو۔ تو ہمیں قرآن سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ اور اس کے احکامات کی اپنی زندگیوں میں نافذ کرنا ہے۔

سوچ نمبر 3۔ ہمتے مسکراتے زندگی گزارنا

عمل کے اصول۔ جو رب نے عطا کیا ہے۔ اس پر راضی رہنا ہے۔ ہر بات پر شکوہ شکایت کرنے کی بجائے جو نعمتیں میسر ہیں۔ رب کا شکر ادا کرنا ہے۔
محبتوں کا سفیر بننا ہے۔ خود خوش رہنا ہے۔ اور دوسروں میں خوشیاں بانٹنی ہیں۔

سوچ نمبر 4۔ دنیا میں رہنا اور آخرت میں جینا

عمل کے اصول۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری کرنی ہے۔ دنیا سے کنارہ کشی مطلوب نہیں۔ بلکہ یہاں رہتے ہوئے اپنی تمام تر ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے آخرت میں کامیابی کے معقول کپے کو سنسن کر کرنی ہے۔ اور ہر وقت فکر آخرت مطلوب ہو۔

سورج نمبر 5:- میں اپنے جانے کے بعد کچھ کیا چھوڑ کر جانے والی ہوں؟
 عمل کے اصول:- ہمیں ہر وقت یہ فکر لاحق رہے کہ جب میں اس دنیا سے جاؤں تو
 میرا صندوقہ جاریہ کیا ہوگا۔ اس کے لئے اولاد کی تربیت اچھے طریقے سے
 کرنی ہے۔ اور نیکی کے کاموں میں اپنا مال خرچ کرنا ہے۔ خود علم حاصل کرنا
 ہے۔ اور دوسروں تک پہنچانا ہے۔

سورج نمبر 6:- ذی الحجہ کے شروع کے دس دنوں کی تیاری
 عمل کے اصول:- عمر الحرام میں اس ماہ کا شمار ہوتا ہے۔ اس ماہ کا پہلا عشرہ (دس دن)
 سال کے بہترین دس دنوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اپنے آپ
 کو تمام لغویات سے بٹا کر زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں
 گزارنا ہے۔ اور رب کی خوشنودی حاصل کرنے کی فکر کرنی ہے۔

سورج نمبر 7:- ظلم اور زیادتی نہ کرنا
 عمل کے اصول:- اپنے آپ کو ہر قسم کے ظلم اور زیادتی سے بچا کر رکھنا ہے۔
 یہ بات ہر وقت پیش نظر رکھنی ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو
 پسند نہیں فرماتے۔ خود بھی اس کام سے بچنا ہے۔ اور دوسروں کو
 بھی اس سے بچنے کی تلقین کرنی ہے۔
 عشرہ ذی الحجہ کو کیسے گزاریں:-

سورج نمبر 8:- عمل کے اصول:- اگر صحت اجازت دے تو پہلے نو دنوں کے روزے رکھیں
 ورنہ یوم عرفہ کا روزہ تو ضرور رکھنا جائے۔ اس دنوں میں ذکر
 الہی کی کثرت کی جائے۔ تکیرات زیادہ سے زیادہ پڑھی جائیں
 اور یوم نحر کو قربانی کا اہتمام کیا جائے۔
 مشکلات اور آزمائشوں پر صبر کرنا

سورج نمبر 9:- عمل کے اصول:- جب اللہ کی طرف سے کوئی مشکل آن پڑے یا آزمائش
 آجائے تو صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے۔ اس بات پر
 یقین کامل ہو کہ صبر جنت کا راستہ ہے۔ اور اللہ ہمیشہ صبر کرنے والوں
 کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اللہ نے مسابرين کے لئے پناہ اجر و ثواب رکھا ہے۔

سوچ نمبر ۱۰:- کیا میرا ایمان مجھے عمل پر آمادہ کرتا ہے؟
عمل کے اصول:- اپنے ایمان کو مضبوط بنانا ہے۔ جتنا ایمان بڑھتا ہوگا۔ نیکیوں پر عمل کرنا آسان ہی آسان ہوگا۔ اس کے لئے حضرت ابوبکر صدیق کو بطور مثال سامنے رکھنا ہے۔

سوچ نمبر ۱۱:- خود نیکی کرنا اور دوسروں کو نیکی کی ترغیب دینا۔
عمل کے اصول:- خود تو نیک کام کرنے ہی ہیں۔ لیکن اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی نیکیوں پر ابھارنا ہے۔ کیونکہ جس نے کسی نیکی کی طرف رہنمائی کی۔ تو اس کو بھی نیکی کرنے والے کے برابر اجر و ثواب ملے گا۔

سوچ نمبر ۱۲:- اپنے تعلقات کو یکے اور عبوریت اور مضبوط بنایا جائے؟
عمل کے اصول:- رشتوں سے سچی محبت کرنی ہے۔ کیونکہ جب رشتوں سے محبت ہوتی ہے۔ تو ان کو نبھانا آسان ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے ہمیں حضرت خدیجہ کے کردار کو سامنے رکھنا ہے۔

سوچ نمبر ۱۳:- گزرتی ہوئی زندگی کا محاسبہ کرنا۔
عمل کے اصول:- اپنی تمام سوچوں کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق رکھنا۔ اپنی ذات میں انقلاب پیدا کرنا۔ سوچوں کو مثبت رکھنا۔ اعتماد کے ساتھ اللہ کی محبت میں ہمت باندھ رکھنا۔ اور تمام امور کو بہترین طریقے سے آگے لے کر چلنا۔

سوچ نمبر ۱۴:- حق اور صداقت کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے سے گریز نہ کرنا۔
عمل کے اصول:- جب زندگی کے کسی موڑ پر ایسا مقام آجائے۔ کہ دین اسلام کو خطرہ ہو۔ تو اس وقت باطل کے سامنے ڈٹ جانا۔ خواہ جان کے فیاع کا ہی ڈر کیوں نہ ہو۔ اس کے لئے حضرت امام حسین کے کردار کو بطور نمونہ سامنے رکھنا ہے۔

سوچ نمبر ۱۵:- یوم عاشورہ کے روزے کی تاکید۔
عمل کے اصول:- نو اور دس یا دس اور گیارہ محرم کا روزہ رکھنا۔ کیونکہ آپ نے فرمایا۔ کہ مجھے امید ہے کہ یوم عاشورہ کا روزہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

سورج نمبر ۱۶ :- اخلاص کیساتھ اللہ کی راہ میں کوشش کرنا۔

عمل کے اصول :- اللہ کے سوا کسی اور سے نہ ڈرنا۔ دنیا کی رعنائیوں میں دل نہ لگانا۔ اللہ سے رو کر دعا میں کرنا۔ اس کے لئے عامر بن عبد اللہ بن قیس کی مثال کو اپنے سامنے رکھنا۔ جنہوں نے قلیل الطعام۔ قلیل الکلام اور قلیل التوم کو اپنا طرز زندگی بنارکھا تھا۔

سورج نمبر ۱۷ :- والدین کیساتھ حسن سلوک۔

عمل کے اصول :- والدین کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ ان سے محبت سے پیش آنا۔ ان کی ضروریات زندگی کا خیال رکھنا اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ ان کی خدمت کر کے جنت کے حصول کی کوشش کرنا۔ ان کے لئے صدقہ جاریہ بنانا کہ روز قیامت ان کو روشن تاب پھنایا جائے۔

سورج نمبر ۱۸ :- زبان اور آنکھوں کی حفاظت۔

عمل کے اصول :- چونکہ زیادہ بولنا اور زیادہ دیکھنا شیطان کو دعوت دیتا ہے تو اپنی زبان پر کنٹرول رکھنا ہے۔ اور اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے۔ اس کے لئے حضرت لقمان کی حکمت پر مبنی باتوں کا جائزہ لینا ہے۔

سورج نمبر ۱۹ :- دل و دماغ کی سوچوں کی درستگی اور دوسروں کو معاف کر دینا۔

عمل کے اصول :- ماضی کی تلخ یادوں سے آزاد ہو کر دوسروں کو معاف کرنا۔ فَاغْفِرُوا ذَا ضَعْفٍ اَوْ اِذْ اُصْفَحُوا پیر عمل کرنا۔ بددہ لینا غمراہم سمجھنا۔ اور اللہ کی خاطر معاف کر دینا۔ جس نے تکلیف پہنچائی ہو اس کے لئے دعا کرنا۔

سورج نمبر ۲۰ :- شکر گزاری

عمل کے اصول :- اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو نعمتیں عطا کی ہیں۔ ان کا ادراک کرتے ہوئے دل سے شکر ادا کرنا۔ اور پھر شکر باللسان بھی کرنا۔ کہ ان نعمتوں کا زبان سے بھی شکر کرنا۔ اور ان کا ذکر بھی کرنا۔